SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرXXII مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XXII OF 2014

آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴

THE SINDH EYE SURGERY (RESTRICTION) ACT, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان، توسیع اور شروعات
2. تعریف
3. کچھ مخصوص کیسز میں آنکھ کی جراحی کرنے پر سزا
4. غیر قانونی طور پر حکمت کرنے کی سزا
5. جرم عدالت کے دائرہ اختیار میں ہو گا
6. جرائم کا مقدمہ
7. قوائد بنانے کا اختیار

سندھ ایکٹ نمبرXXII مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XXII OF 2014

آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴

THE SINDH EYE SURGERY (RESTRICTION) ACT, 2014

[۲۲ دسمبر ۲۰۱۴]

ایکٹ جس کے تحت منظور کئے گئے (Registered) ڈاکٹر (Medical Practitioner) کے علاوہ کسی دوسرے فرد کو آنکھ کی جراحی سے روکا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اس بات کی تقاضا ہے کہ آنکھ کی جراحی جائز ڈاکٹر (Registered Medical Practitioner) کے سواء کوئی دوسرا نہ کرے، اس لئے اس ایکٹ کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جاتا ہے:-

مختصر عنوان، توسیع اور شروعات

۱۔(۱) اس ایکٹ کو آنکھ کی جراحی (پابندی) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ سندھ صوبے پر لاگو ہو گا۔

(۳) یہ فی الفور عمل میں لایا جائے گا۔

تعریف

۲۔(۱) اگر اس ایکٹ کے نفس مضمون اور مقاصد منحرف نہ ہوں تو اس کی تعریف مندرجہ ذیل طریقے سے ہو گی:

(الف) ''مکمل بینائی کا نا ہونا (Complete Blindness)'' کا مطلب ہے دونوں آنکھوں میں مکمل طور پر روشنی کا تصور نا ہونا۔

(ب)''آنکھ کی جراحی (Eye Surgery)'' کا مطلب ہے کسی آلات کے ذریعے آنکھ کا آپریشن ہونا۔

(ت) ''تھوڑی سی بینائی کا جانا (Partial Blindness)''کا مطلب ہے کسی بھی ایک آنکھ میں روشنی کا تصور نا ہونا یا دونوں آنکھوں میں روشنی کا مطلوبہ تصور نا ہونا جس کے سبب دیکھنے میں مشکل پیش آئے۔

(ث) ''جائز ڈاکٹر (Registered Medical Practitioner)'' کا مطلب ہے، وہ فرد جسے پاکستان کے قاعدے قوانین کی روشنی میں اس منصب کے لئے

اجازت حاصل ہو اور ڈاکٹری کرنے والے کے طور پر اس کا اندراج ہو۔

۳۔(۱) کوئی بھی فرد جس کا ڈاکٹری کا پیشہ اختیار کرنے والوں میں Registered) (Medical Practitioners طور اندراج نہ کیا گیا ہے، پر پھر بھی وہ دوسروں کی آنکھ کی جراحت کرتا ہے پھر چاہے اس میں مریض کی مرضی شامل ہو یا نہ ہو، وہ جیل کی سزا کا حقدار ہے، اور اسے مزید ایک سال قید کی سزا ہو سکتی ہے اور اس پر پانچ لاکھ جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے۔ | کچھ مخصوص کیسز میں آنکھ کی جراحی کرنے پر سزا

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قید کی مدت مندرجہ ذیل طریقوں سے بڑھائی جا سکتی ہے:

(i) اگر جراحی کے نتیجے میں کچھ بینائی متاثر ہوئی ہے تو ۳ سال قید۔

(ii) اگر جراحی کے نتیجے میں مکمل بینائی ضائع ہو گئی ہو تو سات سال قید

۴۔ وہ فرد جس کا ڈاکٹری (Medical Practitioner) کرنے کی حیثیت میں اندراج (Registration) نا کیا گیا ہو، لیکن اس کے باوجود وہ ڈاکٹری کر رہا ہو، جس کا مندرجہ ذیل طریقے سے ڈاکٹر ہونا، عا باور کرانا، واسطہ عا بالواسطہ طور ڈاکٹری یا ڈاکٹری کرنے کے لئے تیار ہے تو اس کی طرف سے کی گے ی آنکھ کی جراحی کی سزا چھ مہینوں کی قید پر مشتمل ہو گی اور اس پر پچاس ہزار روپیا جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے۔ | غیر قانونی طور پر حکمت کرنے کی سزا

۵۔ یہ جرم دفعہ نمبر ۳ یا ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالتی دائرہ اختیار میں آتا ہے اور اس پر (ایکٹ نمبر V مجریہ 1898) کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ کے تحت کارروائی ہو گی۔ | جرم عدالت کے دائرہ اختیار میں ہو گا

۶۔ دوسری نہیں مگر اسے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی کورٹ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا اس میں کیس کو چلائے گی۔ | جرائم کا مقدمہ

۷۔ اس ایکٹ کے مقاصد کو حاول کرنے کے لئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔ | قوائد بنانے کا اختیار

نوٹ:-ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔